158662 - برہانی مسلك ركھنے والے والد كا عقد نكاح ميں ولى بننا

سوال

ايك عورت سلفى منہج ركھتى ہے اور اس والد صوفى ہے جو برہانيہ مسلك كى طرف منسوب ہے اگر والد اس كى شادى كر دے تو يہ نكاح صحيح ہو گا يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

برہانيہ ايك صوفى سلسلہ ہے جس كا مؤسس ايك سوڈانى شخص محمد عثمان عبده البرهانى ہے، يہ سلسلہ بہت سارى ضلالت و گمراہى اور منحرف اشياء پر مشتملہے جس ميں سے چند ايك ذيل ميں پيش كى جاتى ہيں:

اول:

اس سلسلہ كے قائد و مؤسس محمد عثمان برہانى كا خيال ہے كہ اسے ملك الموت يعنى موت كے فرشتے نے كہا ہے: جس نے برہانى طريقہ كا " حزب السيفى " ورد وظيفہ پڑھا وہ اس كى روح قبض نہيں كريگا.!

دوم:

محمد برہانى كا گمان ہے كہ اس كے ايك مريد على مير غنى كى روح قبض كر لى گئى تو اس نے نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كى موجودگى ميں اس كى روح كو واپس كر كے اسے زندہ كر ديا!

سوم:

محمد برہانى كہتا ہے كہ: ابراہيم دسوقى نے عالم ارواح ميں اللہ سبحانہ و تعالى سے كلام كر كے مطالبہ كيا كہ اس كا جسم اتنا بڑا كر ديا جائے كہ وہ آگ كو يعنى جہنم كو بھر دے اور كوئى دوسرا اس ميں داخل نہ ہو!

چہارم:

تعويذ گنڈے اور جھاڑ پھونك اور زائچے وغيره كا اعتقاد ركھتا ہے.

جيسا كہ اس كى كتاب " قبس من نور (86 - 87) ميں درج ہے.

پنجم:

یہ سلسلہ شیطانی ورد وظیفہ پر مشتمل ہے اس میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں:

محمد برہانی کا کہنا ہے:

وظیفہ اور ذکر کرنے والا یہ ذکر کرے اور کہے: وكان الله قويا عزيزا بها بها بها بهيا بهيا بهيا بهيات بهيات بهيات القديم الازلی!

اور یہ بھی کہتا ہے کہ:

برہانی ذکر کرنے والا یہ وظیفہ کرے:

و كرب كدٍ كدٍ كردد كردد كرده كرده ده ده الله !

ان سب کو دیکھنے کے لیے آپ سلسلہ برهانية کے ورد وظیفوں کی کتاب " مجموعة اوراد الطريقه البرهانية (26 ـ 28) کا مطالعہ کریں.

شیخ محمد مصطفی عبد القادر نے ان مخالفات کو بیان اور رد کیا ہے آپ اس کا مطالعہ کرنے کے لیے درج ذیل لنك دیکھیں:

http://www.saaid.net/feraq/sufyah/t/4.htm

ازهر شریف میں ازہر یونورسٹی کے وکیل ڈاکٹر محمد عبد الرحمن بیصار کی سربراہی میں اس وقت یعنی دسمبر 1975 کو ایك کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں کئی ایك علماء کرام شریك ہوئے جن میں اسلامی بحوث اکیڈی کے سابق جنرل سیکٹری ڈاکٹر عبد الفتاح برکہ شریك ہوئے اور یہ فیصلہ کیا گیا کہ:

اس سلسلہ میں ایسے افکار پائے جاتے ہیں جو کفر صریح کی حد تك جا پہنچتے ہیں، جن میں آیات قرآنی کی تاویلات اور ظاہر نص قرآنی کی تعطیل پائی جاتی ہے، اور یہ اشارہ ہے کہ اس سلسلہ کے قائد و مؤسس کو وحی آتی ہے، اور وہ دوسرے سے قرآن مجید کے سرائر و رموز افضل طریقہ سے سمجھتا ہے.

اور یہ کہ تبلیغ دین میں وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب اور دنیا میں اللہ کا مظہر ہے، اس کے علاوہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور وحی اور اسراء و معراج اور بعض غیبی اشیاء اور شرعی احکام و تکالیف کے حق میں بھی بدزبانی اور گستاخی پائی جاتی ہے.

اس کا مطالعہ کرنے کے لیے آپ درج ذیل لنك دیکھ سکتے ہیں:

http://www.islamweb.net.qa/ver2/archive/readArt.php?lanhg=A&id=12230

لیکن اس یہ معنی نہیں کہ اس سلسلہ کی طرف ہر منسوب شخص کافر ہے، بلکہ ہو سکتا ہے وہ جاہل ہو یا پھر تاویل کر رہا ہو، یا وہ یہ کفریہ اعتقادات نہ رکھتا ہو، بلکہ وہ صرف بعض بدعات میں ان کا موافق ہو.

اس لیے کسی مسلمان پر کفر کا حکم نہیں لگایا جا سکتا بلکہ کفر کا حکم اسی صورت میں لگےگا جب وہ اتمام حجت کے بعد بھی کفریہ اعتقاد رکھتا ہو یا پھر کفریہ کلمات کہے یا کفریہ اعمال کرے.

اس بنا پر اصل میں یہ نکاح صحیح ہوگا اور اس پر باطل کا حکم نہیں لگایا جائیگا.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ کا کہنا ہے کہ:

" اگر کافر والد اپنی مسلمان بیٹی کا نکاح کرے تو یہ نکاح صحیح ہوگا.

ان کا کہنا ہے کہ: عقد نکاح باطل ہونا ظاہر نہیں ہوتا کیونکہ اس کے باطل ہونے کی کوئی شرعی دلیل نہیں ہے " انتہی

دیکھیں: الاختیارات (298).

اس طرح کے معاملہ میں یعنی جس کا ولی کسی گمراہ فرقے کی طرف منسوب ہو کی مشکل میں پھنسے ہوئے کے لیے اس قول میں وسعت اور مخرج پایا جاتا ہے، چاہے اس کے کفر کا حکم لگایا جائے یا اسے بدعتی کہا گیا جب وہ اپنی ولایت میں عورت کا نکاح کرے تو یہ نکاح صحیح ہوگا.

اور اگر ممکن ہو سکے تو وہ نکاح میں عورت کے کسی اچھے عقیدہ رکھنے والے کو ولی بنائے تو یہ زیادہ بہتر اور افضل و اولی ہے، اور اسے واجب کہنا بعید نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ شر و برائی اور فتنہ اور قطع رحمی کا ڈر نہ ہو، اور چاہے وہ باپ کے عقد نکاح سے قبل یا بعد میں کرے.

واللہ اعلم .